روزنامہ جرأت کراچی
Daily JURA'AT

منگل 03 ذی الحج / 1437ھ 06 ستمبر 2016ء

جادو کی چھڑی ہوتی تو سودی نظام کا فوری خاتمہ کر دیتا

اسحاق ڈار

جس نے بھی پاکستان سے غداری کی، اس کا بھیانک انجام ہوا' ورلڈ اسلامک فورم سے خطاب

2020 تک دنیا بھر میں اسلامی بینکاری کا حجم بڑھ کر 6500 ارب ڈالر ہو جائے گا' گورنر اسٹیٹ بینک

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی اور میں فوری طور پر سودی نظام کا خاتمہ کر دیتا، کیونکہ اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے لہٰذا پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری کے باعث اسلامی بینک کاری کیلئے کافی مواقع موجود ہیں، تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان سے غداری کی اس کا بھیانک انجام ہوا ہے، جن لوگوں نے مشرقی پاکستان توڑا ان کا اور ان کی اولادوں کا انجام بھی عبرتناک ہوا۔ ان خیالات کا اظہار پیر کو مقامی ہوٹل میں ورلڈ اسلامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے کیا، فورم سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر ڈاکٹر اشرف وتھرا، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین ظفر حجازی سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا کہ اسلامی معاشی نظام غربت کے خاتمے انصاف اور دولت کے یکساں تقسیم پر مشتمل ہے جس کے نفاذ کے لیے مختلف مسائل دور کرنے کی ضرورت ہے اسلامی بینکاری کیلئے 13 ایکسیلینس سینٹرز قائم کئے جا چکے ہیں اور اب اسلامی معاشی نظام کو ملک بھر میں پھیلایا جائے گا۔ اسلامی بینکاری غربت کا خاتمہ، سماجی انصاف اور دولت کی منصفانہ تقسیم کا نظام فراہم کرے گا جبکہ حکومت اسلامی مالیاتی نظام کی ترقی کیلئے کام کر رہی ہے وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ پاکستان کی معاشی ترقی کی نمو 4 فیصد سے بڑھ کر 5 فیصد کے قریب آ گئی ہے اور 2018 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7 فیصد تک پہنچ جائیگی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر اشرف وتھرا نے اپنے خطاب میں اسلامی بینکاری کے فروغ کیلئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں اسلامک بینکنگ میں نمو کی گنجائش ہے اسلامک بینکاری میں پاکستان دیگر اسلامک ممالک میں سب سے آگے ہے۔ انہوں نے سیمینار کے شرکا کو اعداد و شمار بتاتے ہوئے کہا کہ 1990 میں دنیا میں اسلامک بینکاری کا حجم 150 ارب ڈالر تھا جب کہ 2015 میں اسلامی بینکاری کا حجم 1800 ارب ڈالر ہو گیا تھا اور امید ہے کہ 2020 تک اسلامک بینکنگ کا حجم 6500 ارب ڈالر ہو جائے گا۔